حیانور
Creation
آزُردگی
نخبیٰ مریم
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

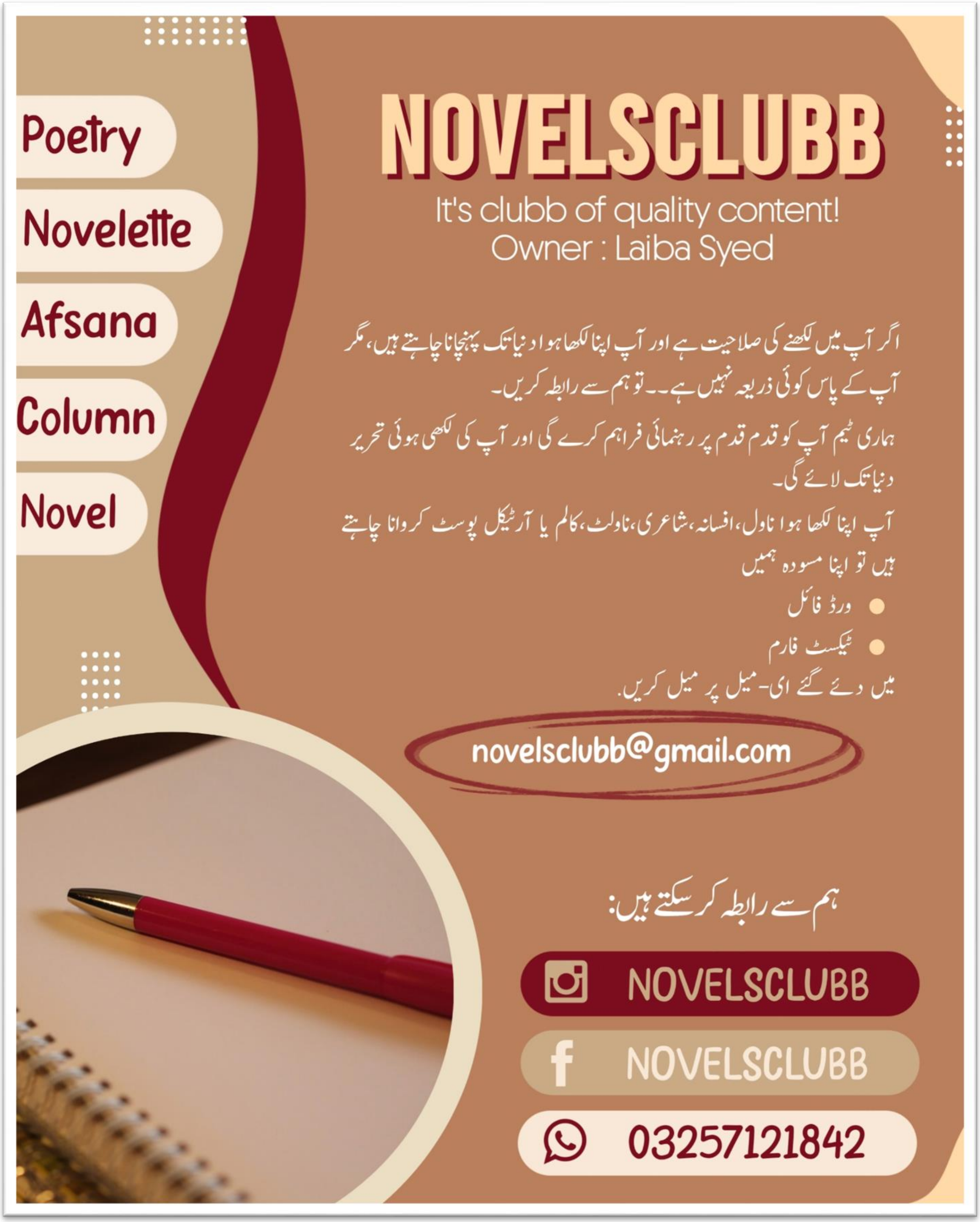
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

آزُردگی

از قلم

نخبیٰ مریم

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آزُردگی

کمرے میں فقط زرد بتی جلنے کے باعث نیم اندھیرا معلوم ہوتا تھا، کھڑکیوں کے پٹ اس خوف سے مقفل کیے گئے تھے کہ کہیں آسماں پر پھیلی تاریکی کے سائے کمرے میں پھیلی تاریکی کو مزید گہرانہ کردیں، کہ شاید وہ مدھم سی زرد روشنی اس بکھری ہوئی لڑکی کے لیے امید کی کوئی کرن تھی۔ کھڑکیوں کے آگے لٹکتے پردے بھی یوں کھولے گئے تھے جیسے کوئی اپنی زندگی کی تاریکیوں کو ڈھانپنے کی کوشش میں لگا ہو۔ اور اس کمرے میں ایک وجود بھی تھا، وہ لڑکی جو سیاہ فراک زیب تن کیے پلنگ پر بکھری حالت میں بیٹھی تھی۔ پلنگ پر بیٹھا وہ وجود کسی اور کا نہیں بلکہ میرا خود کا وجود تھا۔ کمرے کا دروازہ بھی مقفل تھا تاکہ باہر کا شور میری تخلیاتی دنیا میں خلل پیدا نہ کرے۔ لیکن ذہن کے ان کواڑوں کو مقفل کرنا کون جانے؟ جن سے ہر غم، دکھ، ملال بنا اجازت دبے قدموں داخل ہو کر آزردگی کا باعث بنتے ہیں۔ فرش پر جمے خون کے قطرے اور کلائی پر بندھی سفید پٹی میرے ماضی کی ہر اس رنجش، رقابت اور حزن کی عکاسی کر رہی تھی جسے میں نے سہنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ اس کمرے میں بکھری ہر چیز میرے ہر اس زخم کی شاہد تھی جو مجھے اپنی چپ کو برقرار رکھنے کے انعام میں ملا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے ذہن میں بڑھتا شور مجھے محسوس کروانے لگا کہ میرے گرد موجود ہر شے یہ کمرے کی الماریاں، یہ دیواریں، یہ بکھری اشیاء، آسمان اور تارے سب میرے اس جرم کو لے کر محوِ گفتگو ہیں۔

مجھے یوں دیکھ آسمان نے بھی کالی چادر اوڑھے تاروں کے کان میں سرگوشی کی۔

."کیا یہ لڑکی خود کو معاف کر پائے گی؟"

لگتا تو نہیں۔ ہو سکتا ہے اپنے گناہ کا پچھتاوا سینے سے لگا کر بیٹھ جائے اور اپنے اس زخم کو دل کا ناسور بنالے". تارے نے جواب دیا۔

یہ تو پہلے ہی اپنے ماضی کی آزردگی کو دل میں لیے پھر رہی تھی کہ ایک اور اضافہ کر لیا". آسمان نے پھر سے سرگوشی کی۔

"کون جانے کہ اس کا اگلا قدم کیا ہو گا". دوسرے تارے نے بولا۔

اپنی کلائی کو دیکھتے میری نظر فرش پر جمے خون کے قطروں پہ جا رکی جو مجھے اپنی زندگی پر لگے محبت، دوستی، ایک اچھی بیٹی، ایک اچھی لکھاری، ہر شے میں ناکامی کے دھبے لگ رہے تھے۔

."دیکھو تم بات کو سمجھو۔ ہم صرف دوست ہیں اور کچھ نہیں"

"میری تم سے بہت توقعات تھیں لیکن تم ایک پر بھی پورا نہیں اتری"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

."اتنا نقصان ہونے کے بعد بھی تم مطمئن ہو یقیناً تم ایک بے شرم انسان ہو"

."تم چاہے کتنی ہی کوشش کر لو رہو گی ناکام ہی"

یہ الفاظ زور و شور سے میری سماعت کا حصہ بننے لگے۔میں نے بے اختیار اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا۔لیکن یہ شور تھمنے کو ہی نہیں تھا۔ایک ہاتھ کان سے سرکتا نیچے سینے تک آیا۔جہاں دل موجود تھا۔یا یوں کہا جائے کہ جہاں اصل درد تھا۔جہاں ہر انسان کی آزردگی دفن ہوتی ہے۔

میرا سانس اکھڑنے لگا۔دل کے دھڑکنے کی رفتار اور تیز ہوتی چلی گئی جیسے وہ باہر آنے کو بے تاب تھا۔شاید وہ بھی اس طویل قید سے رہائی چاہتا تھا۔بے ترتیب ہوتی سانسوں سے پلنگ کا سہارا لیے میں نے اٹھنے کی کوشش کی۔اتنے میں ہی کوئی دروازہ کھولے اندر داخل ہوتا ہے۔

تم ٹھیک تو ہو؟ کیا ہوا ہے؟". خون سے لت پت سفید لباس پہنے اس لڑکی نے مجھے سہارا دے "کر بٹھایا۔اور پانی پلایا۔

."یہ شور مجھے جینے نہیں دیتا "

"کونسا شور؟". اس نے پشیمانی سے اطراف میں نظر دوڑائی۔

"یہاں کا شور". میں نے شہادت کی انگلی اپنی کنپٹی پر اور پھر دل پر رکھی۔

"تو تم کیوں اس شور کو خود پر حاوی ہونے دیتی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں کیا لگتا ہے میں نے کوشش نہیں کی ہوگی؟ہاں ؟تم جانتی بھی ہو کہ کتنا مشکل ہے ڈھیروں غموں کا بوجھ دل میں اٹھائے پھرنا؟. بچپن سے لے کر آج تک سب نے دھوکہ ہی دیا مخلص نہیں رہا میرے ساتھ۔سب نے اپنے اپنے مطلب کیلئے استعمال کیا اور "مجھے۔کوئ پھینک گیا۔اور اب وہ بھی مجھے چھوڑ گیا۔اسے معلوم تھا کہ میں نہیں رہ سکتی اس کے بغیر اور کر نکل گیا کہ ہم صرف دوست ہیں۔محبت کے دعوے کر کے اور "دیکھو کتنی آسانی سے وہ کہہ اب بیچ راستے چھوڑ گیا مجھے۔

"اور تم نے اپنی جان لے لی". اس نے میرے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔

تو اور کیا کرتی؟اب اور بوجھ اٹھانے کی سکت باقی نہیں ہے میرے اندر". آنسو کی لڑی ایک بار "پھر میرے گالوں پر ٹوٹ پڑی۔

www.novelsclubb.com

تو کس نے کہا ہے اتنا بوجھ اٹھاتی پھرو؟. دیکھو ہر انسان کی زندگی میں مسائل ہوتے ہیں۔یہ خوشی غمی آنا تو زندگی کا حصہ ہے۔یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم نے ان غموں کا کیسے مقابلہ کرنا ہے۔ حالات اپنے ساتھ ہمارے لیے کوئ نا کوئ بہتری ہی لاتے ہیں۔تمہیں بچپن سے "مشکل لوگوں نے دھوکے دیے تو کیا تم نے اگلی بار میں صیح لوگوں کا چناؤ کیا؟. کیا تم نے خود کو ترجیح

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دی؟ نہیں نا؟ ہماری زندگی کادارومداران دوچیزوں پر ہے۔".اس نے پہلے کنپٹی اور پھر سینے پر انگلی رکھی۔

اور مجھ سے بہتر کون جانتا ہے یہ آزردگی کیسے عارضۂ قلب بن کر انسان کو نگل لیتی ہے۔یہ جس شور کی تم بات کرتی ہو نااس کو خاموش کرانا تمہارے اختیار میں ہے۔اس کوایسے دباؤ کہ یہ اٹھنے ہمت نہ کر سکے۔خود کی جان لے لینا اگر مسلوں کا حل ہوتا تو آج میں سکون میں ہوتی اِدھر "کی اُدھر منڈلا نہ رہی ہوتی۔اور یہ زندگی تو ہمارے پاس امانت ہے اسے واپس لینا یا دینا صرف اللہ میں ہے۔"کے اختیار

میں تو گناہِ کبیرہ کر گزری ہوں اللہ مجھے کیسے معاف کرے گا".میں نے لڑکھڑاتی زبان سے "سوال کیا۔

خود کو معاف کرنا سیکھو، سزا دینا نہیں۔ہمت کرو اللہ سے معافی مانگ لو وہ رحیم ہے معاف "کرنے والا ہے".اس نے میری پشت کو پیار سے سہلایا۔

."اور اگر اللہ نے مجھے پھر بھی معاف نہ کیا تو؟"

"تو کیا تم نے سورہ الضحیٰ نہیں پڑھی؟ جس میں اللہ خود فرماتا ہے کہ

(مفہوم)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا اور نہ مکروہ جانا". اس نے مسکراہٹ ہنوز برقرار رکھے کہا۔

". میری غلطی مت دہراؤ۔ اٹھو خود کا ہاتھ تھامو۔ اپنی غلطیوں کی تصیح کرنا سیکھو۔ اس شور کو اپنے ذہن اور قلب کے سب سے نچلے خانے میں قید کردو کہ یہ وہاں سے نکل نا پائے". یہ کہتے ہی وہ میری نظروں سے اوجھل ہو گئ۔

اس کی باتوں کو ہضم کرنا میرے لیے نہایت کٹھن تھا لیکن ہمت باندھے میں اٹھی، وضو کیا، نوافل ادا کر کے بارگاہِ الٰہی میں ہاتھ پھیلائے اپنا اعترافِ جرم کیا اور معافی طلب کی۔ حاکمِ وقت سے اس طویل سفر کی تھکاوٹ بیان کی۔ مصلیٰ اٹھا کر رکھا تو نظر بے ساختہ آسمان کی طرف اٹھ گئ۔ جیسے میں آسمان اور تاروں سے کہہ رہی ہوں کہ دیکھو یہ میری اس کلائی پر بندھی پٹی اور فرش پر گرے خون کی وجہ تھی۔ دیکھو خود کو معاف کرنا اتنا بھی سہل نہیں۔ اپنے دل اور دماغ کے بیچ کی جنگ کو ایک سپہ سالار ہی جیت سکتا ہے۔ لیکن دیکھو میں نے اپنے ماضی کی آزردگی کو دل کے آخری کونے میں دفن کر کے اپنی غلطی کا ازالہ کر لیا ہے اور خود کو آزاد کر لیا ہے۔ یہ کہانی میرے کیے گئے جرم کا خاصہ ہے۔ وہ لڑکی خود زندگی ہار کر مجھے زندگی جینے کی ہمت دے گئ۔

از قلم: نخبیٰ مریم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842